بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA
محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب) Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے پُر معارف ارشادات کی روشنی میں قرآن کریم کے فضائل، مقام و مرتبہ اور عظمت کا بیان

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 22/مارچ 2024ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یو کے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا أَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔

تشہد، تعوذ، سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرہ کی آیت ۱۸۶ کی تلاوت و ترجمہ کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے رمضان کے مہینے کی اہمیت اس حوالے سے بیان فرمائی ہے کہ اس مہینے میں قرآن اتارا گیا جو انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب میں تمام امور کا احاطہ کر کے، تمام ہدایات دے کر، اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھنے کے تمام راستے دکھا کر، شیطان کے تمام راستوں سے ہوشیار کر کے، موجودہ اور آئندہ آنے والے امور کی طرف رہنمائی کر کے، ان کے خطرات سے آگاہ کر کے، ان سے بچنے کے راستے دکھا کر، شرک سے ہوشیار کرنے اور اس سے بچنے کے طریقے سکھا کر، غرض کہ تمام امور جو موجودہ ہیں یا پرانے زمانے میں تھے یا آئندہ ہوں گے، ان سب کو قرآن مجید میں بیان کر کے، خدا تعالیٰ سے تعلق میں بڑھنے اور ہدایت پر قائم رہنے کے تمام راستے، اس آخری کامل اور مکمل شریعت میں بیان کر دیئے ہیں۔

پس خوش قسمت ہیں وہ جو اس عظیم کتاب کو اپنا لائحہ عمل بنا کر اس پر عمل کریں اور اپنی دنیا و آخرت سنوار لیں اور سچائی پر قائم ہو جائیں پھر اللہ تعالیٰ کے اپنے بندے سے پیار کے سلوک کے نظارے بھی دیکھیں گے۔ پس یہ ہے رمضان کے مہینے کی اہمیت کہ اس مہینے میں اللہ تعالیٰ نے کامل شریعت ہم پر اتاری اور اس کتاب میں ہمیں روزوں کی فرضیت اور عبادتوں کے طریقے بھی سکھائے۔ جب تک ہم اس کامل ہدایت کے بارے میں ادراک حاصل نہ کریں اور پھر اسے اپنی زندگی کا لائحہ عمل نہ بنائیں ہمیں رمضان کی اہمیت کا ادراک نہیں

ہو گا۔ ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ اس بات کا ادراک ہمیں آنحضرت ﷺ کے غلامِ صادق اور مسیح و مہدی معہود نے عطا فرمایا۔ اس کے لیے ہمیں آپؑ کی کتب اور تفاسیر پڑھنے کی بھی ضرورت ہے تاکہ اس عظیم کلام اور ہدایت کو سمجھ کر ہم اس پر عمل کر سکیں۔

حضور نے فرمایا: یوم مسیح موعودؑ ہے جس میں ہم بڑی باقاعدگی سے جلسے وغیرہ بھی کرتے ہیں، اُسے مناتے ہیں اور آنحضرت ﷺ کی پیش گوئی اور اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق مسیح موعودؑ کی آمد کے بارے میں تقاریر کرتے ہیں لیکن صرف اس حد تک ایمان کی ترقی کافی نہیں بلکہ حضرت مسیح موعودؑ نے ہمیں جو قرآن کریم کے حوالے سے خزانہ عطا فرمایا ہے اُس کو پڑھنا، اُس پر عمل کرنا اور اُسے اپنی زندگی کا حصہ بنانا بھی انتہائی اہم ہے جس کے بغیر ہمارا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا۔ رمضان میں روزے رکھنے، فرض نمازیں باقاعدگی سے ادا کرنے یا کچھ نوافل پڑھ لینے سے رمضان کا حق ادا نہیں ہوتا بلکہ قرآن کریم کو پڑھنے اور اس کے احکامات تلاش کر کے اس پر عمل کرنا بھی انتہائی ضروری ہے اور یہی بات اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت اور صفت رحیمیت کے جلوے سے ہمیں فیض اُٹھانے والا بنائے گی اور اس کیلئے حضرت مسیح موعودؑ کے بے شمار ارشادات اور تحریرات کو پڑھ کر اور اُن پر عمل کر کے ہم حقیقی رنگ میں قرآن کریم سے فیض اُٹھانے والے بن سکتے ہیں۔

رمضان میں خاص طور پر ہر ایک کو کم از کم ایک سیارہ روزانہ تلاوت کرنی چاہیے تاکہ قرآن کریم کا ایک دَور مکمل ہو جائے۔ حضرت جبرئیلؑ آنحضرت ﷺ کو رمضان میں نازل شدہ قرآن کریم کا ایک دَور مکمل کروایا کرتے تھے اور آخری سال میں قرآن کریم کا دو مرتبہ دَور مکمل کیا۔ پس قرآن کریم کی تلاوت کی اہمیت کو ہر ایک کو اپنے سامنے رکھنا چاہیے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ یہی ایک فقرہ ہے جس سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لیے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ پھر فرماتے ہیں کہ مَیں نے قرآن کے لفظ میں غور کی۔ تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی ... اس لیے اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو۔ ہماری جماعت کو چاہیے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں اور حدیثوں کے شغل کو ترک کریں۔

اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے اس نُور کے آگے کوئی ظلمت نہ ٹھہر سکے گی۔ کامیاب وہی لوگ ہوں گے جو قرآن کریم کے ماتحت چلتے ہیں۔ قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور

محال امر ہے۔ صحابہؓ کے نمونوں کو اپنے سامنے رکھو دیکھو اُنہوں نے جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی اور دین کو دنیا پر مقدم کیا تو وہ سب وعدے جو اللہ تعالیٰ نے اُن سے کیے تھے پورے ہو گئے۔ فرمایا کہ جب تک مسلمانوں کا رجوع قرآن شریف کی طرف نہ ہوگا ان میں وہ ایمان پیدا نہ ہوگا۔ یہ تندرست نہ ہوں گے عزت اور عروج اِسی راہ سے آئے گا جس راستے پہلے آیا تھا۔ پس ایمان اور عمل میں ترقی بھی دنیا داروں کی پیروی سے نہیں ہو گی بلکہ قرآن کریم کی پیروی سے ہو گی۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا: جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اور اس کی پاک کتاب پر عمل کرتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کو لاانتہا برکات سے حصہ دیتا ہے۔ ایسی برکات دی جاتی ہیں جو اس دنیا کی نعمتوں سے بہت ہی بڑھ کر ہوتی ہیں۔ ان میں سے ایک عفوِ گناہ بھی ہے یعنی گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ دوسرے لوگ اس نعمت سے بالکل بے بہرہ ہیں۔ فرمایا میری باتوں کو پوری توجہ سے سُنو اور ان کو دل میں جگہ دو اور اپنے عمل سے دکھاؤ کہ تم نے ان کو سرسری طور پر نہیں سنا اور ان کا اثر اسی آن تک نہیں بلکہ گہرا اثر ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں بیٹھ کر خطبہ سننے تک اثر نہیں ہے بلکہ بعد میں بھی اس پر عمل ہو اور عمل یہی ہے کہ قرآن کریم کو پڑھیں۔ رمضان میں اس کی عادت ڈالیں۔ پھر مستقل زندگی کا حصہ بنائیں اور پھر اس کی تعلیم پر ہم عمل کرنے والے ہوں۔

احمدیوں پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ نعوذ باللہ ہم قرآن کریم میں تحریف کرنے والے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قران شریف قانون آسمانی اور نجات کا ذریعہ ہے۔ اگر ہم اس میں تبدیلی کریں تو یہ بہت ہی سخت گناہ ہے۔ تعجب ہو گا کہ ہم یہودیوں اور عیسائیوں پر بھی اعتراض کرتے ہیں اور پھر قرآن شریف کے لیے وہی روا رکھتے ہیں۔ مجھے اَور بھی افسوس اور تعجب آتا ہے کہ وہ عیسائی جن کی کتابیں فی الواقع محرف اور مبدل ہیں وہ تو کوشش کریں کہ تحریف ثابت نہ ہو اور ہم خود تحریف کی فکر میں ہیں۔

آپؑ فرماتے ہیں کہ مبارک وہ جو خدا کے لیے اپنے نفس سے جنگ کرتے ہیں اور بدبخت وہ جو اپنے نفس کے لیے خدا سے جنگ کر رہے ہیں اور اس سے موافقت نہیں کرتے۔ جو شخص اپنے نفس کے لیے خدا کے حکم کو ٹالتا ہے وہ آسمان میں ہرگز داخل نہیں ہو گا سو تم کوشش کرو جو ایک نقطہ یا ایک شعشہ قرآن شریف کا بھی تم پر گواہی نہ دے تا تم اسی کے لیے پکڑے نہ جاؤ کیونکہ ایک ذرہ بدی کا بھی قابلِ پاداش ہے، وقت تھوڑا ہے اور کارِ عمر ناپیدا تیز قدم اُٹھاؤ جو شام نزدیک ہے جو کچھ پیش کرنا ہے وہ بار بار دیکھ لو ایسا نہ ہو کہ کچھ رہ جائے اور زیاں کاری کا موجب ہو یا سب گندی اور کھوٹی متاع ہو جو شاہی دربار میں پیش کرنے کے لائق نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی معنوں میں قرآن کریم کی تعلیم کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرنے والے ہوں۔ ہم صرف رمضان میں نہیں بلکہ ہمیشہ قرآنی تعلیم کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں۔ جب یہ ہوگا تبھی ہم کہہ سکیں گے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کا حق ادا کرنے کی کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ اس رمضان میں بھی اور پھر بعد میں ہمیشہ ہمیں قرآن کریم کی تعلیم سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

دعاؤں میں فلسطینیوں کو بھی یاد رکھیں جنگ کے علاوہ بھوک اور بیماری سے اب بچوں اور معصوموں کی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ اب تو یو این کے ادارے بھی یہ کہنے لگ گئے ہیں کہ یہ انسان کا پیدا کردہ قحط اور بھوک ہے آفت ہے جو اسرائیلی حکومت کی سختی اور ڈھٹائی کی وجہ سے پیدا ہو رہی ہے۔ اگر رستے کھل جائیں اور امداد جلد پہنچ جائے تو ابھی بھی بہتری آسکتی ہے۔ اسی طرح سوڈان کی عوام کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لیڈروں اور صاحب اقتدار لوگوں کو عقل دے۔ وہاں بھی بھوک اور بیماری سے لوگ مر رہے ہیں اور اپنے ہی لوگ اپنے ہم وطنوں پر ظلم کر رہے ہیں۔ یہ سب اس لئے کہ ہوا و ہوس ہے اور قرآنی تعلیم کو بھول گئے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہے اس زمانے میں اسے ماننے سے انکار کر رہے ہیں۔ اسی طرح بہت سے دوسرے مسلمان ممالک کی حالت ہے وہاں بھی کافی تکلیف دہ صورتحال ہے۔ حکومتیں اپنے عوام پر ظلم کر رہی ہیں۔ آپس میں لوگ لڑ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے۔ پاکستان کے ہمارے احمدی اسیران ہیں ان کے لئے دعا کریں یمن کے اسیران ہیں ان کے لئے بھی دعا کرتے رہیں۔ پاکستان میں عمومی حالات جو ہیں ان کے لئے بھی دعا کرتے رہیں اللہ تعالیٰ احمدیوں کو محفوظ رکھے۔

حضور انور نے آخر میں مکرم ڈاکٹر ظہیر الدین منصور احمد صاحب آف امریکہ (آپ حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے پڑنواسے اور حضرت مصلح موعودؓ کے نواسے تھے)، مکرم حسن عابدین آغا صاحب آف کینیڈا، مکرم عثمان حسین محمد خیر صاحب آف سعودی عرب، مکرم محمد زہرابی صاحب آف الجزائر، مکرم سعید احمد وڑائچ صاحب آف ربوہ اور مکرم شہباز گوندل صاحب آف ہالینڈ کی وفات پر ان کے ذکر خیر اور ان کی جماعتی خدمات کا تذکرہ کرنے کے بعد ان سب کے نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان بھی کیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔